آیت نمبر59

﴿ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ﴾

اور جب انہیں ان کا سامان تیار کر دیا کہا میرے پاس وہ بھائی بھی لے آنا جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے تم نہیں دیکھتے میں ناپ پورا دیتا ہوں اور بڑا مہمان نواز ہوں

And when he had furnished them with their supplies, he said, "Bring me a brother of yours from your father. Do not you see that I give full measure and that I am the best of accommodators?

مفردات کی تشریح
Explanation of Words

جهاز كل شيء: ضروری سامان جس کی ضرورت پڑتی ہے۔ کہا جاتا ہے: دلہن کی تیاری کا سامان (جہیز) مسافر کا سامان، لشکر اور میت کی تیاری کا سامان۔ جیم پر زبر بھی پڑھی جاتی ہے اور زیر بھی۔ اور اب لوگوں کی زبانوں پر جیم کی زیر ہی عام ہے۔

Jahazun Kulli Shayin: Necessary things which are needed. It is said: accessories for bridal preparations, things needed for traveller, material for preparing an army and for burial. It is read with a Fatha on Jeem as well as a Kasrah. Now Kasrah on Jeem is more prevalent.

اور جَهَّزَ: اس کے لیے سامان تیار کیا۔ And Jahhaza: prepared material for him.

وفى الشئ يفي وفيا: فعول کے وزن پر۔: مکمل اور بکثرت ہونا۔ اسم فاعل: واف، اور أوفى فلانا

Wafa AlShaya Yafee Wafyan: On the scale of Fa'ulun: to be full and abundant. Ism Faa'il: Waafin and Awfa Fulaanan.

حقه إيفاء، وفاه توفية: اسے پورا پورا حق دے دیا۔ أوفى الكيل: پورا وزن کیا۔

Haqqahu Eefaan, Wafaahu Taufeetun: Has given him right fully. Awfa AlKaila: Weighed fully.

أوفى العهد والوعد: ان پر عمل کیا۔ Awfa AlA'had Wa AlWa'da: Acted upon it.

كال البر وغيره يكيل كيلا و مكالا: گندم وغیرہ کی مقدار ماپنے کے لیے تیار کیے ہوئے آلے کے ساتھ اس کی مقدار کا تعین کرنا۔ یہ دو مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے: كلت فلانا برا (میں نے فلاں کو گندم ماپ کر دی) اور کبھی کبھی پہلے

 © copy rights reserved

مفعول پر لام داخل ہو جاتا ہے، تو کہا جاتا ہے: کلت له الطعام (میں نے فلاں کو کھانا ماپ کر دیا۔ تو گندم (ماپی جانے والی چیز) مکیل ہے۔ اور آلہ مکیال.

Kaala AlBurra Wa Ghairahu Yakeelu Kailan Wa Makaalan: to ascertain the quantity of wheat etc. with the measuring instruement. It is transitive to two objects. It is said: Kiltu Fulaanan Buran. (I measured wheat to someone.) And sometimes Laam occurs on the direct object. Then it is said:Kiltu Lahu AlTa'ama. (I measured food to someone.) So wheat is the thing measured and Mikyaal is the instrument.

واكتال منه و عليه: اس سے ماپ کر لیا اور خود ماپا۔ کہا جاتا ہے: کال المعطي (دینے والے کے لیے کال کا لفظ استعمال ہوتا ہے)، اور اکتال الآخذ. (لینے والے کے لیے اکتال استعمال ہوتا ہے) اور قرآن مجید میں ہے:

Wa Iktaala Minhu Wa Alaihi: Get measured from him and himself measured it. It is said: Kaala AlMua'ti. (Kaala is used for the one who gives.)and Iktaala AlAakhizu. (Iktaala is used for the one who receives.) It occurs in the glorious Quran:

{وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ (1) الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ (2) وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ} [المطففين: 1 - 3]

کم تولنے والوں کے لیے تباہی ہے(1) لوگ کہ جب لوگوں سے ماپ کر لیں تو پورا کریں(2) اور جب ان کو ماپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں(3)

Woe to those who give less [than due] (1) Who, when they take a measure from people, take in full. (2) But if they give by measure or by weight to them, they cause loss. (3)

أنزل الضيف: اسے گھر لایا، اور اس کے لیے مہمان نوازی تیار کی۔ اور النزل: مہمان کے لیے کھانا اور ٹھکانہ وغیرہ جو کچھ تیار کیا جاتا ہے۔ اور النزیل: مہمان، جمع: نزلاء. المنزل: میزبان

Anzala AlDhaifa: Brought him home and prepared to host him. AnNuzulu: The feast and place prepared for the guest. AnNazeelu: the guest. Plural: Nuzalaau. AlMunzilu: the host.

 © copy rights reserved

نحوی وضاحت
Grammatical Explanations

بِأَخٍ لَكُمْ: بِأَخيكُمْ نہیں کہا۔کیونکہ انہوں نے الأخ کو نکرہ رکھنا چاہا۔(وہ بھائی کو خاص نہیں کرنا چاہتے تھے کہ کون سا بھائی)آپ کہتے ہیں:

Bi Akhin Lakum: Not said as BiAkhikum because he wanted to keep AlAkhu as Nakirah. He did not want to specify as which of the brothers. You say:

1)سألني عنك زميل لك. (آپ کے ایک دوست نے مجھ سے آپ کے بارے میں پوچھا)

1) (A friend of yours asked me about you.)

2)أسكن مع قريب لي. (میں اپنے ایک رشتہ دار کے ساتھ رہتا ہوں)

2) (I live with a relative of mine.)

3)تركتُ في الفصل دفترا لك. (میں آپ کی ایک کاپی کلاس روم میں چھوڑ آیا ہوں)

3) (I have left a notebook of yours in the classroom.)

لَكُمْ: أَخ کی صفت ہے۔اوراسی طرح مِنْ أَبِيكُمْ۔

أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ: محل نصب میں تَرَوْنَ کا مفعول بہ ہے۔اور وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ معطوف ہے۔

Lakum: is the Sifah of Akhun. Likewise is Min Abikum.

أَنِّي: إنَّ، أنّ، كأنَّ لكنَّ میں نون وقایہ کو ثابت رکھنا اور حذف کرنا دونوں طرح جائز ہے۔تو آپ کہیں گے: إنَّني وإنِّي، أَنَّني وأَنِّي، كأنَّني وكأنِّي ، ولكنَّنِي ولكنِّي- لیکن لَيْتَ سے نادر ہی حذف ہوتا ہے،اور لعلَّ کے ساتھ کم ہی ثابت رہتا ہے۔ابن مالک کہتے ہیں:

Anni Awfi AlKaila: In the place of Nasab, it is Mafa'ulun Bihi of Tarauna. And Ana Khairul Munzileen is Ma'tuf.
Anni: It is permissible both to keep Noon Wiqayah in Inna, Anna, Kanna, Lakinna or to drop it. So you can say: Innani and Inni, Annani and Anni, Kannani and Anni, WaLakinnani and WaLakinni. It is dropped from Laita very rarely and with La'lla it is kept rarely.

وَلَيْتَنِي فَشَا وَلَيْتِي نَدَرَا وَمَعْ لَعَلَّ اعْكِسْ وَكُنْ مُخَيَّرًا
فى البَاقِيَاتِ وَاضْطِرَاراً خَفَّفَا مِنِّي وَعَنِّي بَعْضُ مَنْ قَدْ سَلَفَا

 © copy rights reserved

اور لَيْتَنِي عام ہےاور لَيْتِي نادر ہے،اور لَعَلَّ کے ساتھ لیت کاالٹ کریں اور باقی میں اختیار والے بن جائیں،(یعنی باقی سب کے ساتھ اختیار ہے)اور بعض سلف نے مِنِّي اور عنِّي کو مجبوراً مخفف کیا ہے۔

Ibn Maalik says:
Laitani is common and Laiti is rare. And reverse the case of Laita with La'lla. And have choice with the rest. And some predecessors have shortened Minni and A'nni under compulsion.

أَنَا: اسے ملاتے ہوئے بولنے میں اس کا الف حذف ہو جاتا ہے، تو اسے أَنَ بولا جاتا ہے۔

Anaa: When it is said jointly, its Alif gets dropped and is said as Ana.

☆☆☆☆☆

© copy rights reserved